روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029 — CPL 61

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 47-82 نمبر 107 | سوموار 11 محرم الحرام 1418ھ 19 ہجرت 1376ش 19 مئی 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی خدمت کرنے والے خدا تعالیٰ پر کوئی احسان نہیں کرتے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

یاد رکھو کہ کوئی عبادت اور صدقہ قبول نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ ذاتی جوش نہ ہو۔ جس کے ساتھ کوئی ملونی۔ ذاتی فوائد اور منافع کی نہ ہو ایسا ہو کہ خود بھی نہ جانے کہ یہ جوش میرے میں کیوں ہے بہت ضرورت ہے کہ ایسے لوگ بکثرت پیدا ہوں۔ مگر سوائے خدا کے ارادہ کے کچھ ہو نہیں سکتا اور جو لوگ اس طرح دینی خدمات میں مصروف ہوئے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ خدا پر کوئی احسان نہیں کرتے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 488-487)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں کہتا ہوں کہ تلاش اسباب بھی بذریعہ دعا کرو۔ میں نہیں سمجھتا کہ جب میں تمہیں تمہارے جسم کے اندر اللہ تعالیٰ کا ایک قائم کردہ سلسلہ امداد باہمی اور کامل رہنما سلسلہ دکھاتا ہوں۔ تم اس سے انکار کرو۔ اللہ تعالیٰ نے اسباب کو اور بھی صاف کرنے اور وضاحت سے دنیا پر کھول دینے کے لئے انبیاء علیہم السلام کا ایک سلسلہ دنیا میں قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر تھا اور قادر ہے کہ اگر وہ چاہے تو کسی قسم کی امداد کی ضرورت ان رسولوں کو باقی نہ رہنے دے۔ مگر پھر بھی ایک وقت ان پر آتا ہے کہ وہ (اللہ کے راستے میں میرا مددگار کون ہے؟) کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا وہ ایک ٹکڑ گدا فقیر کی طرح صدا دیتے ہیں؟ نہیں (اللہ کے راستے میں میرا مددگار کون ہے؟) کہنے کی بھی ایک شان ہوتی ہے۔ وہ دنیا کو رعایت اسباب سکھانا چاہتے ہیں۔ جو دعا کا ایک شعبہ ہے' ورنہ اللہ تعالیٰ پر ان کو کامل ایمان اور اس کے وعدوں پر پورا یقین ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 107)

دیانت داری اور خلوص سے اپنے معاملات خدا کے سپرد کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

وہ لوگ جو گناہ سے دور ہٹنے کا ارادہ کرتے ہیں کوشش کرتے ہیں طاقت نہیں پاتے' اگر وہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں اور خدا کی محبت کے واسطے دے کر گریہ و زاری کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں کہ اے اللہ ہم کیا کریں ہمیں گناہ نے گھیر لیا ہے' بے اختیاری کا عالم ہے' ہم اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتے ہیں تو جس طرح چاہے ہمیں پاک صاف کرے ایسے لوگوں کی دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں۔ ناممکن ہے کہ غیبی ہاتھ ان کے گناہوں کو صاف نہ کرنا شروع کرے۔

پس "اسلموا" میں وہ سپردگی نہیں ہے جو احسان بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ایک معنی رکھتی ہے۔ وہ سپردگی جو حضرت ابراہیم کو نصیب ہوئی جن کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا (-) اپنے آپ کو سپرد کر دو انہوں نے کہا میں تو ہو چکا ہوں تیرا سارا کا سارا۔ وہ گناہوں سے بچنے والا مضمون نہیں' یہاں گناہوں سے بچنے والا مضمون ہے۔ اس لئے موقع محل کے مطابق "اسلموا" کے معنے کئے جائیں گے۔ اپنے معاملات اللہ کے حوالے کرو مگر دیانت داری اور خلوص کے ساتھ۔ اس کی محبت کے نتیجے میں' اپنی بے اختیاری اپنی بے بسی کو اس کے حضور پیش کرتے ہوئے کہہ دو اب ہم تیرے ہو گئے ہیں

سپردم بتو مایہ ء خویش را
تو دانی حسابِ کم و بیش را

یہ وہ مضمون ہے جو یہاں "اسلموا" میں بیان ہوا کہ اے اللہ ہم نے تو اپنا سارا معاملہ تیرے حوالے کر دیا "تو دانی حساب کم و بیش را" تو جانتا ہے کہ کم کیا ہے اور زیادہ کیا ہے۔ ہمارے پاس تو اس سے زیادہ کچھ نہیں ہو سکا۔ ہم سے تو اس سے زیادہ کچھ نہ ہو سکا۔ جو تھا وہ تیرے حضور حاضر کرتے ہیں۔

تو اس طرح جو بخشش ہے وہ اللہ تعالیٰ کی سپردگی میں ہوتی ہے' اس کی حفاظت میں ہوتی ہے' اس کی طاقت کے تابع ہوتی ہے' اس کی طاقت کے سہارے ہوتی ہے (-) اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر عذاب میں تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ عذاب سے کلیتاً بچانے کا مضمون نہیں ہے یہاں۔ کسی بھی تکلیف میں تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ مگر اگر تم تقویٰ کا یہ معیار قائم کر لو گے اس معیار پر پورے اترو گے تو عذاب آئے گا بھی تو ہم تمہیں ضرور مدد دیں گے۔ اور یہ وعدہ جو ہے یہ ایک عام وعدہ ہے جو بلا استثناء ہمیشہ ان (-) کے حق میں جو اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرتے ہیں ضرور پورا کیا جاتا ہے۔ پس جماعت احمدیہ اس سے استفادہ کرے۔ (از خطبہ 14- فروری 1997ء)

راست باز اور متقی بنو۔ پاک عقل آسمان سے آتی ہے اور اپنے ہمراہ ایک نور لاتی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نکاح

○ محترم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 97-5-2 کو احمدیہ ہال کراچی میں جمعہ سے قبل مکرم سلیم الدین صاحب واقف زندگی ابن مکرم رشید الدین صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ رشیدہ ارم صاحبہ بنت مکرم حمید احمد صاحب آصف نگر دستگیر کراچی پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔

○ مکرم وسیم احمد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم امتیاز احمد طاہر صاحب دارالعلوم غربی ثاء کے نکاح کا اعلان محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ہمراہ عادلہ قدسیہ صاحبہ بنت سید عبدالرحمٰن صاحب دارالعلوم وسطی بعوض 30000 روپے حق مہر مورخہ 97-5-6 بیت المبارک میں کیا۔ احباب جماعت رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں

تقریب شادی

○ مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

میری بھتیجی عزیزہ شمس النساء لطیف بنت مکرم لطیف الرحمٰن صاحب (رومی ٹریولز پرائیویٹ لیمٹڈ) کراچی کا نکاح مورخہ 8- اپریل 97ء بیت الحمد حیدر آباد میں مربی سلسلہ نے عزیزم محمد رفیق صاحب ابن مکرم محمد شفیق صاحب آف ٹورنٹو کینیڈا حال حیدر آباد کے ہمراہ مبلغ دو لاکھ روپے پر پڑھا۔

اور مورخہ 25- اپریل شام کو شیرٹن ہوٹل کراچی میں تقریب رخصتانہ کا اہتمام ہوا۔ جس میں معززین شہر و محترم امیر جماعت احمدیہ کراچی کے علاوہ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے شرکت فرمائی اور اس موقع پر دعا کروائی۔ مورخہ 27- اپریل چوہدری محمد شفیق صاحب نے انڈس ہوٹل میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ عزیزہ شمس النساء لطیف صاحبہ محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری کی پوتی اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی پڑنواسی اور محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب بنگوی نارتھ ناظم آباد کراچی کی نواسی ہے۔

عزیزم محمد رفیق صاحب چوہدری بوٹے خان صاحب کاٹھ گڑھی (محافظ خاص حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی) کے پڑپوتے ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

19- ہجرت 1376 ہش 19- مئی 1997ء

زندگی کا دورانیہ

ہر شخص جو اس دنیا میں آتا ہے وہ ایک محدود عرصہ گزارنے کے بعد اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔ نہ اس کا اس دنیا میں آنا کوئی اہمیت رکھتا ہے نہ اس کا یہاں سے چلے جانا کسی طرح اہم گردانا جاسکتا ہے اس کے آنے اور جانے کی اہمیت اس بات سے منسلک ہے کہ اس نے یہاں کیسی زندگی گزاری۔ کروڑوں کروڑ بلکہ اربوں ارب لوگ پیدا ہوتے ہیں کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی۔ وہ اپنی پوری زندگی گزار کر یہاں سے چلے جاتے ہیں کوئی ان پر رونے والا نہیں ہوتا۔ کوئی ان کا نام تک نہیں لیتا۔ لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ وہ اس دنیا میں آتے ہیں اور آکر ایسے کام کرتے ہیں کہ ان کے آنے کے دن کو ہمیشہ کے لئے یاد رکھا جاتا ہے۔ اور ان کی اتنی تعریف کی جاتی ہے کہ دوسرے لوگوں کو اس کا ہزارواں حصہ بھی نصیب نہیں ہوتا۔ جب وہ یہاں سے چلے جاتے ہیں تو لوگ ان کی جدائی کو محسوس کرتے ہیں اور انہوں نے جو کام کئے ہوتے ہیں ان کو سراہتے ہوئے اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ گویا کہ کسی کا اس دنیا میں آنا اور یہاں سے چلے جانا صرف اسی صورت میں اہم ہو سکتا ہے کہ اس نے اس دوران کے عرصہ میں کوئی ایسا کام کیا ہو جسے سراہا جاسکے۔ جس کی وجہ سے اس کے پیدائش کے دن منائے جائیں اور جس کی وجہ سے اس کی برسیاں منائی جائیں۔

کچھ لوگ اپنے اس محدود عرصہ میں ایسے کام کرتے ہیں کہ دوسروں کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اگر یہ شخص پیدا ہی نہ ہوتا تو انسانیت کے لئے بہتر تھا۔ اس نے پیدا ہو کر لوگوں کو مشکل میں ڈال دیا ہے۔ وہ ایسے ایسے کام کرتا ہے کہ لوگ اس کی ضرر رسانی سے تنگ آکر اس کے لئے بد دعائیں شروع کر دیتے ہیں اس سے پیچھا چھڑانے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ اور کچھ لوگ اتنے اچھے اچھے کام کرتے ہیں کہ گروہ در گروہ دوسرے انسان ان کے ساتھ ملنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اور ان جیسے کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زندگی کے محدود عرصہ میں جو کچھ کام انسان کرتا ہے وہ اس کی پیدائش اور اس کی وفات کو اہم یا غیر اہم بناتے ہیں۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ انسان کو اس عرصے میں کیا کچھ کرنا چاہئے۔ اور کن باتوں سے گریز کرنا چاہئے۔ جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں تو یہ بات ہمیں واضح طور پر دکھائی دیتی ہے اور انسانیت کی ساری تاریخ اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچاتی ہے کہ جن لوگوں نے خدا کی رضا کے ماتحت زندگی گزاری وہ کچھ کیا جو خدا تعالیٰ نے بتایا ہے کہ انسان کرے وہ ہمیشہ یاد رکھے گئے۔ دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہیں جہاں خدا دوست انسانوں کی قدر نہ کی گئی ہو۔ ان کے نام کو بڑھاوا نہ ملا ہو۔ ان جیسا لوگوں نے بننے کی کوشش نہ کی ہو۔ گویا کہ سب سے پہلی بات انسان کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے یہ ہے کہ وہ خدا کی رضا کا علم حاصل کرے اور خدا کی رضا کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے۔ ہر وہ چیز جو خدا تعالیٰ کی رضا کے ماتحت نہیں ہوتی موجود اور موثر ہونے کے باوجود بے فائدہ ثابت ہوتی ہے۔ اس کی کوئی قدر نہیں کی جاتی۔

پس کیوں نہ ہم اپنی زندگی کو خدا کی رضا کے ماتحت بسر کریں۔ ہمارا ہر لمحہ، ہمارا ہر قدم، اور ہمارا ہر کام اسی کی رضا کے حصول میں کیا جائے۔ اگر ہم ایسا کر سکیں تو یقیناً ہمارا اس دنیا میں آنا بھی بابرکت سمجھا جائے گا اور اس دنیا سے چلے جانا بھی لوگوں کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑے گا۔ چلے تو ہر شخص نے جانا ہے زندگی کا دورانیہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو۔ موت برحق ہے۔ ہر انسان نے چلے جانا ہے۔ پھر وہ ایسے کام کیوں کرے جو اس کی پیدائش پر بھی دھبہ لگائیں اور اس کی موت کو بھی حس کم جہاں پاک کا نمونہ بنا دیں۔ وہ ایسے کام کیوں نہ کرے جن سے خلقت خدا کو فائدہ پہنچے۔ لوگ اس کے کاموں کو سراہیں اور اس کے ہر ہر لمحے سے استفادہ کریں۔

یہ باتیں ہم سب کے سوچنے کی ہیں ہم سب اس دنیا میں آئے ہیں اور ہم سب نے اس دنیا سے چلے جانا ہے۔ ایک محدود عرصہ ہمیں دیا گیا ہے یہ ہمیں کس طرح گزارنا چاہئے۔ سوائے چند لوگوں کے جن کی فطرت مسخ ہو چکی ہو کوئی شخص یہ نہیں چاہتا کہ اس کے نام پر دھبہ آئے اس کو برا سمجھا جائے۔ ہر شخص کی یہی خواہش ہے کہ دنیا کو اسے ایک نیک شخص کہنے کا موقعہ ملے۔ ایک اچھا شخص بن کر وہ سب لوگوں کے سامنے آئے۔

پس آیئے ہم ان باتوں پر غور کرتے ہوئے یہ فیصلہ کریں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی رضاء کے مطابق زندگی بسر کرنی ہے۔ ہمارا جو کچھ ہے وہ خدا کا ہے اسی نے ہمیں دیا ہے اور اس لئے ہمارا فرض ہے کہ جس طرح وہ چاہے ہم اسے استعمال میں لائیں۔ یہ نہیں کہ اس کی دی ہوئی چیزوں کو ہم اپنی مرضی کے مطابق بلکہ یوں کہئے کہ اس کی مرضی کے خلاف استعمال کریں۔ یہ انتہائی نادانی کی بات ہو گی۔ اگر ہم خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اس کی دی ہوئی چیزوں کو استعمال کریں تو یہ ایک رنگ میں شکریہ کا باعث ہو گا اور خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے جو میرا شکر ادا کرتا ہے میں اسے مزید دیتا ہوں۔

پس اس سے لینے اور مزید لینے کا یہی نسخہ ہے یہاں جو کچھ اس نے دیا ہے اس کو اسی کی رضا کے مطابق خرچ کریں تاکہ یہ ہمارے جذبات تشکر کا اظہار ہو اور یہی ایک ایسی بات ہے جسے کہا جاسکتا ہے کہ ہم نے اپنی زندگی کے دورانیہ کو صحیح طور پر استعمال کیا ہے۔

کروں کس طرح اظہار تشکر
میں اسّی سال کے ہر ایک دن کا
بلندی پر اڑایا میرے دل کو
بنا کر مجھ کو اک ہلکا سا تنکا

یوم پیدائش 16 مئی 1917ء — ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

فرماتا ہے اے انسان تو پوری جدوجہد کرے گا۔ پوری محنت کرے گا اپنے رب کی طرف جانے کی اور آخر تو اس سے جا کر مل ہی جائے گا۔

یہاں یا تو عام قاعدہ بیان کیا گیا ہے۔ اور یا اس سے مراد صرف وقت کا امام ہے یعنی یا تو اس سے یہ مراد ہے۔ کہ اے انسان تیرے لئے اپنے رب سے ملنے کا رستہ کھلا ہے۔ شرط یہ ہے کہ تیری طرف سے کدح ہونا چاہئے۔ ان معنوں کے لحاظ سے ہر انسان اس میں شامل ہے۔ اور یا پھر ہر انسان براہ راست اس میں شامل نہیں۔ بلکہ کامل انسان کے تابع ہو کر شامل ہے۔ اور معنی یہ ہیں کہ اے کامل انسان تو اپنے رب کو پانے کے لئے بڑی قربانیاں کرے گا۔ اور آخر ایک دن اس کو پا ہی لے گا۔ اور جب کوئی کامل انسان اس کو پا لیتا ہے۔ تو پھر سب کو حکم ہو جاتا ہے کہ تم بھی اسی راستہ پر چلو۔ اور خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر لو۔

اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے رستے کا ملنا معمولی بات نہیں ہوتی۔ اس غرض کے لئے انسان کو اتنی محنت کرنی پڑتی ہے۔ کہ اس کی ہڈیوں تک اثر پہنچ جاتا ہے۔ یہی وہ نکتہ ہے جس کو نہ سمجھنے کی وجہ سے لوگ لقاء الٰہی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جب انہیں ایمان نصیب ہو گیا۔ تو کچھ دیر بیٹھ کر ایمان کی باتوں کا مزہ لینے اور عبادت روزہ وغیرہ ادا کر لینے سے ہی ان کی روحانیت کامل ہو جائے گی۔ حالانکہ روحانیت کامل ہوتی ہے اس غم کی وجہ سے جو عشق سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کے اثر سے انسان کی ہڈیاں تک گھل جاتی ہیں۔ جب تک انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کے متعلق یہ رغبت پیدا نہ ہو۔ اس وقت تک ملاقیہ کا مقام اسے میسر نہیں آ سکتا۔ باقی عبادت کرنا یا روزے رکھ کر یہ سمجھ لینا کہ میں نے بڑی مشقت برداشت کر لی ہے۔ ایسی باتیں نہیں ہیں۔ جو کدح میں شامل ہوں۔ اس سے بہت زیادہ مشقت طلب کام لوگ کرتے ہیں۔ چوڑھوں کو دیکھو کہ وہ کتنی محنت کرتے ہیں۔ دھوبیوں کو دیکھ لو وہ کس قدر مشقت کا کام کرتے ہیں۔ سقوں کو دیکھ لو۔ وہ کس قدر تکلیف برداشت کرتے ہیں۔ مگر یہ نہیں ہوتا۔ کہ اس کام سے ان کی ہڈیاں گھلنی شروع ہو جائیں۔ کام کا جتنا اثر ہوتا ہے صرف جسم پر ہوتا ہے۔ جو کچھ دیر کے بعد زائل ہو جاتا ہے۔ لیکن یہاں اللہ تعالیٰ کادح کا لفظ استعمال فرماتا ہے اور کدح اس بات کو کہتے ہیں کہ انسان ایسا عمل کرے کہ یوں معلوم ہو اس کی صحت بگڑ جائے گی۔ اس کی ہڈیاں گھل جائیں گی۔ اور اس کا جسم تباہ ہو جائے گا۔ جب انسان اس رنگ میں کام کرتا ہے۔ تب اسے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے بغیر اس کا اپنی کامیابی کے متعلق امید رکھنا غلطی ہوتی ہے۔ میں نے اپنی جماعت میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو اسی غرض کے لئے قائم کیا ہے۔ کہ وہ محنت کریں اور مشقت طلب کاموں کی اپنے اندر عادت پیدا کریں۔ جب تک انسان اپنے اوقات کو ضائع ہونے سے نہیں بچاتا اسے خدا نہیں مل سکتا۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے۔ کہ جماعت میں مشقت طلب کاموں کی عادت پیدا ہو۔ اور ہر فرد کسی نہ کسی کام میں مشغول رہے۔ پس (-) میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ جب تک ہر انسان اپنے آپ کو کام کرتے کرتے فنا نہیں کر دیتا۔ اس وقت تک قومی طور پر خدا نظر نہیں آ سکتا۔ انفرادی طور پر بے شک کدح کے بعد انسان کو لقاء الٰہی حاصل ہو جاتا ہے۔ مگر قومی طور پر اسی وقت لقاء الٰہی کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ جب قوم کا ہر فرد اپنے آپ کو فنا کر دیتا ہے۔

دنیا میں لقاء الٰہی دو طرح حاصل ہوتا ہے۔ ایک فردی طور پر اور ایک قومی طور پر۔ اگر قوم تباہ بھی ہو چکی ہو۔ تب بھی فردی طور پر انسان خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ جیسے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعثت سے قبل باوجود اس کے (-) قومی طور پر تباہ و برباد ہو چکے تھے۔ ان میں بعض بزرگ پائے جاتے تھے۔ مگر یہ چالیس کروڑ میں سے چند نفوس تھے۔ جو خدا تعالیٰ سے ملے۔ ان لوگوں کو خدا تعالیٰ نے یہ دکھانے کے لئے بھیجا تھا۔ کہ دین حق اب بھی اپنے اندر طاقت رکھتا ہے اور اب بھی وہ لوگوں کو زندہ کر سکتا ہے۔ اب بھی وہ انہیں خدا تعالیٰ کے دربار تک پہنچا سکتا ہے۔ مگر قومی طور پر ان کے وجود سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ وہ درحقیقت حجت تھے ستوں پر۔ وہ حجت تھے غافلوں پر اور وہ یہ بتانے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ کہ دین حق اب بھی اپنے اندر زندگی بخش اثرات رکھتا ہے۔ مگر ہماری جماعت وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک میں پھیل رہی ہے۔ پس وہ لوگ صرف غافلوں پر حجت تھے۔ اور اس بات کی دلیل تھے کہ خدا اب بھی لوگوں کو زندہ کر سکتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے جماعت کے ہر فرد تم میں سے ہر شخص کو اس راستہ میں اپنے آپ کو فنا کر دینا پڑے گا۔ تب تمہیں قومی طور پر خدا تعالیٰ کا چہرہ نظر آئے گا۔ اور اس کے لقا کی نعمت تمہیں میسر آئے گی۔ اور یہی نعمت حقیقی نعمت ہوتی ہے۔ ورنہ انفرادی طور پر تو ہر زمانہ میں لوگ خدا تعالیٰ کو پاتے رہتے ہیں۔ لیکن انفرادی طور پر خدا تعالیٰ کو پا لینے سے قوم کو کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ قومی طور پر اسی وقت خدا تعالیٰ کا جلال ظاہر ہوتا ہے اور قوم کا ہر فرد خدا تعالیٰ کا چہرہ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے۔ جب ہر فرد اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے قرب کے راستوں میں فنا کر دیتا ہے۔ اور اس وقت تک پیچھے نہیں ہٹتا۔ جب تک اس نعمت عظیمہ کو حاصل نہیں کر لیتا۔

OOO

واقفین نو دارالبرکات ربوہ کا کھیوڑہ کا تعلیمی و تفریحی پروگرام

مورخہ 26- اپریل بروز ہفتہ واقفین نو دارالبرکات ربوہ کا ایک وفد کھیوڑہ اور پنڈدادن خان کے لئے روانہ ہوا۔ اس وفد میں 56 واقفین نو بچے اور بچیوں کے علاوہ دیگر 24 والدین اور منتظمین شامل تھے۔ وکالت وقف نو کی طرف سے مکرم عبدالحلیم احمد (مربی سلسلہ) وفد کے ہمراہ گئے۔

وفد صبح ساڑھے پانچ بجے ربوہ سے روانہ ہو کر پہلے پنڈدادن خان پہنچا جہاں مکرم ناصر احمد صاحب کاہلوں (مربی سلسلہ) اور مکرم چوہدری عباس خاں صاحب (سیکرٹری وقف نو ضلع جہلم) نے وفد کو خوش آمدید کہا مکرم چوہدری عباس خاں صاحب کی طرف سے دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

پنڈدادن خاں میں بچوں نے اس سکول کا وزٹ کیا جہاں جماعت احمدیہ کے پہلے امام حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی احمدیت میں داخل ہونے سے قبل بطور ہیڈ ماسٹر اپنے تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے تھے۔

واقفین نو بچوں نے بعد ازاں کھیوڑہ میں نمک کی سب سے بڑی کان کی سیر کی یہ سیر بہت دلچسپ اور معلومات افزا تھی۔ پتھر اور مٹی سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں کے دامن میں دنیا کا بہترین نمک کھیوڑہ کی کان میں پایا جاتا ہے۔ بچوں نے قریباً سوا دو کلو میٹر سرنگ سے گزرتے ہوئے مختلف رنگوں کے نمک کے نمونے دیکھے۔ گلابی، پیلے اور سرخ رنگ کا نمک ٹرانسپرنٹ ہے۔ روشنی پڑنے سے نمک کے ٹکڑے چمکتے دمکتے ہیرے معلوم ہوتے ہیں۔ اس کان میں نمک کی اینٹوں سے ایک چھوٹی سی مسجد بنائی گئی ہے۔ جس کی دیواروں کے اندر روشنی کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ روشنی ٹرانسپرنٹ نمک کی اینٹوں سے ہوتی ہوئی جب مختلف رنگ بکھیرتی ہے تو ایک دلفریب منظر دکھائی دیتا ہے۔ اس سیر سے بچوں کی معلومات میں اضافہ کے ساتھ ساتھ تفریح کے بھرپور مواقع بھی میسر آئے۔ اس سیر کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی کی گئی۔ اس پروگرام کے انتظامات کے سلسلہ میں مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب (سیکرٹری وقف نو دارالبرکات) اور ان کے نائبین نے بڑی محنت اور کوشش سے کام کیا۔ پنڈدادن خان سکول اور کھیوڑہ نمک کی کان کی سیر کے انتظامات کے سلسلہ میں مکرم چوہدری عباس خان صاحب نے معاونت فرمائی۔ وکالت ان سب احباب کی بے حد مشکور ہے۔

(وکالت وقف نو)

OOO

زیارت مرکز واقفین نو سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

مورخہ 27- اپریل بروز اتوار حلقہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کے واقفین نو کا ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 27 بچے اور 15 والدین شامل تھے۔ اس وفد کے انچارج مکرم رانا فاروق احمد صاحب (سیکرٹری وقف نو حلقہ سمبڑیال) تھے۔

وفد کے قیام و طعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔ ربوہ قیام کے دوران وفد نے بہشتی مقبرہ، بیت المبارک، دفتر وکالت وقف نو، خلافت لائبریری دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان کا وزٹ کیا نیز نمائش دیکھی اور الفضل کے دفتر کی بھی سیر کی جہاں مکرم یوسف سہیل شوق صاحب (نائب ایڈیٹر الفضل) نے بچوں اور ان کے والدین کو خوش آمدید کہا اور اپنے دفتر کا تفصیلی تعارف کروایا۔ بچوں نے الفضل کا کمپیوٹر سیکشن بھی دیکھا۔

بچوں اور ان کی ماؤں نے محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ اور محترمہ رضیہ درد صاحبہ (نائبات صدر لجنہ پاکستان) سے لجنہ ہال میں ملاقات کی۔

وفد کی ملاقات مکرم میر قمر سلیمان احمد صاحب (نائب وکیل وقف نو) سے بھی کروائی گئی۔ آپ نے بچوں کے تربیتی امور کا جائزہ لے کر ہدایات دیں۔

مورخہ 29- اپریل بروز منگل صبح وفد واپسی کے لئے روانہ ہوا وکالت وقف نو کی طرف سے مکرم کلیم احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ اور مکرم امان اللہ امجد صاحب کارکن وقف نو نے ڈیوٹی سرانجام دی۔

(وکالت وقف نو)

OOO

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"انسان پر جیسے ایک نقص فی الاخلاق کا زمانہ آتا ہے جسے بڑھاپا کہتے ہیں۔ اس وقت آنکھیں اپنا کام چھوڑ دیتی ہیں اور کان شنوا نہیں ہو سکتے۔ غرض کہ ہر ایک عضو بدن اپنے کام سے عاری اور معطل کے قریب قریب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے یاد رکھو کہ پیرانہ سالی دو قسم کی ہوتی ہے۔ طبعی اور غیر طبعی۔ طبعی تو وہ ہے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ غیر طبعی وہ ہے کہ کوئی اپنی امراض لاحقہ کا فکر نہ کرے تو وہ انسان کو کمزور کر کے قبل از وقت پیرانہ سال بنا دیں۔ جیسے نظام جسمانی میں یہ طریق ہے ایسا ہی اندرونی اور روحانی نظام میں ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے اخلاق فاسدہ کو اخلاق فاضلہ اور خصائل حسنہ سے تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کرتا تو اس کی اخلاقی حالت بالکل گر جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور کلام الٰہی کی تعلیم سے یہ امر بالبداہت ثابت ہو چکا ہے کہ ہر ایک مرض کی دوا ہے۔ لیکن اگر کسل اور سستی انسان پر غالب آجاوے تو بجز ہلاکت کے اور کیا چارہ ہے۔ اگر ایسی بے نیازی سے زندگی بسر کرے جیسی کہ ایک بوڑھا کرتا ہے تو کیونکر بچاؤ ہو سکتا ہے۔"

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد اشرف کاہلوں

کچھ مفید باتیں

مکرم و محترم قبلہ سیفی صاحب

امید ہے کہ مزاج گرامی بفضل تعالیٰ بخیریت ہونگے۔ آج مورخہ 97-4-30 ایم ٹی اے پر ایک پروگرام موقر روزنامہ "تعارف الفضل" ریکارڈ نشر ہو رہا تھا۔ احمدی بچے آپ کے دفتر الفضل میں آپ سے اس بارہ میں معلومات لینے جمع تھے۔ آپ الفضل کے بارہ میں تاریخی پس منظر اور پیش منظر بیان فرما رہے تھے۔ پروگرام دلچسپ تھا۔ آپ کی باتیں فکر انگیز تھیں۔ جی چاہا کہ ان باتوں کو الفضل کی زینت بھی ہونا چاہئے۔ سو ذہن میں باتوں کو مستحضر کرتے ہوئے اسے صفحہ قرطاس کا حصہ بنایا ہے۔

دیکھئے پسند بھی آتی ہیں؟ اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست خاص ہے۔ ملاقات کا وعدہ قائم ہے۔

جملہ اراکین ادارہ کو بھی سلام عرض کرنے کی درخواست ہے۔

خاکسار محمد اشرف کاہلوں
33/Y/B مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

OOO

مورخہ 97-4-30 کو حسب معمول صبح احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل آن کیا تو محترم سیفی صاحب کو دفتر "الفضل" میں بچوں سے مصروف گفتگو پایا۔ آپ مؤقر روزنامہ "الفضل" کے بارہ میں بچوں کو معلومات بہم پہنچا رہے تھے آپ نے "الفضل" کے اجراء کے تاریخی پس منظر سے لے کر انتخاب مضامین ترتیب مضامین' تیاری ڈی کاپی' کمپیوٹرنگ' پروف ریڈنگ' پرنٹنگ اور ترسیل پرچہ سمیت دیگر متعلقہ امور اطلاعات و اعلانات تک کا ذکر کیا۔ ماضی کے چند مدیران مسئول کا ذکر و تذکرہ بھی فرمایا نیز "سلطان القلم" کے حوالہ سے ایک خوبصورت بات بھی کہی۔ یہ تمام باتیں ایسی ہیں جو قارئین الفضل تک افادہ عام کی غرض سے پہنچنی ضروری ہیں۔ آپ نے ان تمام باتوں کو مختصر وقت میں جامع انداز میں بیان کرتے ہوئے معلومات کے دائرہ کو یوں وسعت دی کہ "الفضل" حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی تحریک و منشاء کے مطابق قدرت ثانیہ کے مظہر اول کے پر معارف عہد زریں میں 1913ء میں جاری ہوا۔ تدریجی ترقی کے بعد جلد ہی روزنامہ کی شکل میں یہ مجلّہ منصہ ظہور پر آ گیا۔ اس کے اجراء میں معین پالیسی یہ کارفرما تھی کہ یہ پرچہ روایات احمدیت کا امین و علمبردار ہو گا۔ اسی پر اس کے سفر کا آغاز ہوا۔ اس پرچہ کی امتیازی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اسے برصغیر کے قدیم ترین پرچوں میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ ایک اور جہت سے بھی اس کی عظمت و شان ابھرتی ہے کہ سوائے چند عارضی پابندیوں اور بندشوں کے اس کا شوق سفر جاری ہے۔ اس پرچہ سے پہلے جاری ہونے والے روزنامے ہفت نامے ماہنامے حالات کے تابع بند ہو گئے۔ بعد میں نکلنے والے جرائد و رسائل بھی اکثر حوادث زمانہ کا شکار بن کر دنیائے صحافت سے رخصت ہو گئے۔ ان کا ادبی و اخباری دنیا میں نام تھا۔ اب محض تحریروں میں ذکر آتا ہے۔ لیکن یہ اخبار اسم بامسمّٰی ہونے کے ناطے دنیائے ادب و اخبار میں نہایت آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہے۔

ماضی کے مدیران کے ذکر میں آپ نے حضرت امام جماعت الثانی' محترم اکمل صاحب' محترم منشی غلام نبی صاحب' جناب روشن دین تنویر صاحب اور مکرم مسعود احمد خاں دہلوی صاحب سب کے اسمائے گرامی بتائے۔ طویل عرصہ ادارت کی سعادت محترم غلام نبی صاحب کے حصہ میں آئی جو 36 سال کے عرصہ پر محیط تھی۔ موجودہ ایڈیٹر کے ضمن میں اپنا ذکر کیا۔

انتخاب مضامین کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کیا کہ اکثر و بیشتر مضامین میرے نام آتے ہیں۔ میں تمام مضامین پڑھتا ہوں قابل اشاعت مضامین کا انتخاب کر کے ضروری ہدایات کے ساتھ دوبارہ مطالعہ اور غور کے لئے اسسٹنٹ ایڈیٹر صاحب کے سپرد کرتا ہوں وہ مناسب قطع و برید کے بعد میرے پاس بغرض ملاحظہ بھجواتے ہیں۔ نظر ثانی کے اس مرحلہ کے بعد قابل اشاعت مضامین کے انتخاب و چناؤ کا مرحلہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ اب ترتیب مضامین کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ طے شدہ پالیسی کے مطابق ان کی ترتیب بندی کر لی جاتی ہے شخصیت' مواد اور ضرورت ترتیب بندی میں عوامل ملحوظ رکھے جاتے ہیں اخبار دیکھنے سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے۔ مثلاً ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ، اہم اقتباس از خطبات آئمہ جماعت وغیرہ پہلے صفحہ پر زینت پاتے ہیں صفحہ نمبر 2 پر اذکار عالیہ یا اسی کے مطابق اور اقتباس امام جماعت۔

ڈی کاپی میں مضامین اور ان کے الاٹ شدہ صفحات کا اندراج ہوتا ہے اسی طرح باقی مراحل بھی طے پاتے ہیں اور آخری کاپی معہ دستخط ایڈیٹر صاحب پریس کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔

آپ نے "الفضل" کے شائع ہونے والے خاص نمبرز کا بھی تذکرہ کیا جس میں "حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نمبر" "حضرت بانی سلسلہ نمبر" "سالانہ نمبر" بالخصوص اہم ہیں ترسیل پرچہ کی وضاحت میں ذکر کیا۔ کہ چار پانچ بجے شام تک پرچہ پریس سے باہر آ کر ترسیل کے لئے تیار ہو جاتا ہے ربوہ کے قریبی مقامات مثلاً سرگودھا وغیرہ کی جانب اسی وقت روانہ کر دیا جاتا ہے اور اسی دن احباب کو مل جاتا ہے۔ مقامی طور پر اگلے دن صبح تقسیم ہو جاتا ہے۔ دیگر علاقوں کو بھی بروقت پرچہ روانہ کر دیا جاتا ہے۔ اطلاعات و اعلانات کی وصولی کی نسبت بیان کیا کہ یہ تحریری طور پر بھی آتے ہیں اور بعض ٹیلی فون کے ذریعہ احباب دفتر الفضل پہنچاتے ہیں۔ ٹیلی فون کے ذریعہ موصول ہونے والے اعلانات کے بارہ میں آپ نے اس مشکل اور دقت کا اظہار کیا۔ کہ وہ بعض فنی وجوہ کی بنا پر غلط شائع ہو جاتے ہیں دانت درد کی جگہ سر درد شائع ہو جاتا ہے۔ اس بنا پر ادارہ کو مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بچوں میں شوق تحریر پیدا کرنے کی غرض سے آپ نے انہیں حضرت بانی سلسلہ کو ملنے والی خدائی بشارت "سلطان القلم" کے حوالہ سے لکھنے کی تحریک فرمائی۔ اور یہ تحریر کا گر بتایا کہ پہلے پڑھیں' پھر اس پر غور کریں اور تب لکھیں۔ مشق سے یہ امر چنداں مشکل نہیں۔ اس جذبہ اور ولولہ کو جلا دینے کی غرض سے آپ نے...... اس سلطان القلم کے ضمن میں یہ نکتہ بیان فرمایا کہ سلطان کے معنی ہیں بادشاہ اس لحاظ سے سلطان القلم کے معانی ہوئے قلم کے بادشاہ بادشاہت کے لوازمات ہوا کرتے ہیں۔ تب کوئی بادشاہ کہلاتا ہے۔ اسی طرح اہل قلم ہوں گے تو آپ ان پر بادشاہ ہوں گے۔ اہل قلم کی فوج موجود ہے اور حضرت بانی سلسلہ ان پر سلطان ہیں اس لئے اے بچو تم بھی ہمت کرو اور آپ کی فوج میں شامل ہو جاؤ۔ لکھاری بن کر فوج میں شامل ہونا چاہئے جوں جوں یہ دائرہ وسعت پکڑتا چلا جائے گا۔ حضرت بانی سلسلہ کی امتیازی شان بڑھتی چلی جائے گی۔

دیکھئے نا کہ محترم سیفی صاحب نے کیسی نکتہ آفرینی کی ہے کیسا وجد آفرین مفہوم دیا ہے اس لئے احمدیہ ٹیلی ویژن کی نشریات جب ہم دیکھیں گے تو ہمارے ایمان و ایقان میں اضافہ ہو گا۔ معلومات کا دائرہ بڑھے گا۔ محترم بزرگان سلسلہ کی دلپذیر باتیں سننے کو ملیں گی۔ علم میں اضافہ ہو گا۔ وقت کا صحیح مصرف ہو گا۔ کلچر کی یورش و یلغار سے محفوظ رہیں گے۔ روحانی مائدہ کے مقابل پر دیگر نشریاتی پروگرام بے لذت ثابت ہوں گے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے دنیائے ابلاغ میں انقلاب بپا کر دیا ہے۔ روح کی گہرائیوں سے یہ نعرہ مستانہ اٹھتا ہے۔ زندہ باد احمدیہ ٹیلی ویژن زندہ باد۔ یہ سب برکات احمدیہ ٹیلی ویژن کی ہیں۔ جو بزرگان سلسلہ سے ملاقات کا اہتمام کئے ہوئے ہے۔

سمر کوچنگ کلاس

ایک تعارف اور اپیل

نظامت امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام فری سمر کوچنگ کلاسز کا انعقاد کافی عرصہ سے جاری ہے۔ اگرچہ شروع میں اس کا دائرہ کار محدود تھا لیکن بے لوث اور محنتی خدام احمدیت کی جدوجہد کی بدولت اب یہ کلاس ایک باقاعدہ ادارے کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:-

1۔ ربوہ اور گردونواح کے طلباء کی سہولت کے لئے بلامعاوضہ نصابی تعلیم کا انتظام کرنا۔ اس طرح سے پرائیویٹ ٹیوشن کی سکت نہ رکھنے والے طلباء کو بھی موسم گرما کی چھٹیوں میں بالخصوص اور دوران سال بالعموم تعلیمی امداد مہیا کرنا۔

2۔ طلباء کو خالص دینی ماحول میں جماعتی روایات سے روشناس کرانا اور نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں اور شخصی ترقی کے مواقع فراہم کرنا۔

3۔ مختلف سکولوں اور کالجوں کے طلباء کو آپس میں مل بیٹھنے کا موقع فراہم کرنا تاکہ وہ ایک دوسرے کے علم اور تجربے سے فائدہ اٹھا سکیں۔

ان راہنما اصولوں کی روشنی میں مجلس خدام الاحمدیہ حسب سابق اس دفعہ بھی موسم گرما کی تعطیلات میں ان کلاسز کا انعقاد کر رہی ہے۔ جس کے لئے انتظامات ابھی سے شروع کر دیئے گئے ہیں۔ طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر یہ ضروری سمجھا گیا کہ اس ضمن میں طلباء اور والدین ہر دو کو اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ کر دیا جائے۔ ان کلاسز کی افادیت کے سلسلے میں ظاہر ہے کہ دو آراء نہیں ہو سکتیں لیکن اگر ہم کوشش کریں تو ان سے مزید بہتر رنگ میں استفادہ ممکن ہے۔ والدین کو چاہئے کہ بچوں کو کلاس میں بھیجیں اور اسے بالکل سکول یا کالج جیسی اہمیت دیں۔ اپنے بچوں کی روزانہ کارکردگی کا جائزہ لیتے رہیں اور کسی شکایت کی صورت میں کوچنگ کلاس کی انتظامیہ سے رجوع کریں۔ اسی طرح سے اگر یہ یاددہانی کرائی جائے کہ بچہ کلاس میں باقاعدہ نہیں تو اس کا سختی سے نوٹس لیں۔

علم حاصل کرنا اور اسے دوسروں تک پہنچانا ایک مقدس فریضہ ہے۔ سمر کوچنگ کلاس میں آغاز ہی سے پروفیشنل اساتذہ کے ساتھ ساتھ سینئر طلباء کو بھی شامل کیا جاتا رہا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ انہوں نے ہمیشہ انتہائی جانفشانی اور اخلاص سے پڑھایا۔ دوہرا فائدہ یہ ہوا کہ اس سے پڑھانے والے کا علم تازہ ہوتا ہے' خود اعتمادی اور جرات پیدا ہوتی ہے' سٹیج کا خوف (Stage Fear) دور ہوتا ہے اور شخصیت میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ روزنامہ الفضل کے موقر وسیلہ سے ان تمام مخلصین سے مخاطب ہے جو یہ اہلیت رکھتے ہیں کہ چھٹی جماعت سے انٹر میڈیٹ کی کلاسز تک کسی کلاس کو پڑھا سکیں۔ آئیں اور اس کار خیر میں حصہ ڈالیں۔ کم از کم معیار ایک گھنٹہ کی ایک کلاس روزانہ ہے۔ اوقات اور مضامین کے انتخاب میں ہر ممکن حد تک اساتذہ کی پسند کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ اپنے نام کوائف اور وعدہ جات خاکسار کو جلد از جلد پہنچا دیں۔ کلاس کا تفصیلی پروگرام جلد ہی جاری کیا جا رہا ہے۔

سمر کوچنگ کلاس سے مستفید ہونے والے مجھ جیسے بہت سے دوست اس وقت اعلیٰ کلاسز میں

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

عطاء الرحمان طاہر

محترم چوہدری احمد مختار صاحب

جناب چوہدری احمد مختار صاحب کراچی کی جماعت احمدیہ کے لگاتار 32 سال تک امیر کے فرائض انجام دینے کے بعد اپنے خالق حقیقی کے ہاں حاضر ہو گئے ان کی جماعت کی ترقی کے لئے مساعی ہمیشہ بعد میں آنے والوں کے لئے رہنمائی کا موجب ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطاء کرے آمین

آپ ایک خوش خلق ملنسار اور علم دوست انسان تھے اس لئے جب بھی ان سے ملاقات ہوتی تو واپسی پر طبیعت میں ایک عجیب سی خوشی ہوتی تھی آپ باوجود مصروفیات کے مطالعہ ضرور جاری رکھتے تھے بابرکت مہینہ میں ان کا درس کلام الٰہی حلقہ جات میں ایک ایک روز کے لئے ہوتا تھا اس کا بھی حلقہ کے دوستوں پر بہت اچھا اثر پڑتا تھا امامت سے وابستگی عاشقانہ رنگ میں تھی جماعت کے علماء کی حد درجہ عزت کرتے تھے اور کراچی میں ان کے پروگراموں میں پوری دلجمعی سے شریک ہونے کی کوشش کرتے تھے اور ان کے آرام کا انتظام کرتے تھے اور اس میں دلی خوشی محسوس کرتے تھے۔

میرا آپ سے کافی لمبے عرصے سے تعلق تھا میں بھی ایک حلقہ کا چونکہ صدر ہوں اس لئے آپ سے اکثر مجالس میں ملاقات بھی رہتی تھی ویسے بھی گیسٹ ہاؤس میں ان سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہتا تھا۔ بیماری کے موقع پر عیادت کے لئے جب بھی گیا ہوں مسکراہٹ سے ہی ملتے تھے۔ آپ دسمبر1996ء کے آخر میں آغاخان ہسپتال کراچی میں داخل تھے میں آپ کی عیادت کے لئے 27 دسمبر کی شام کو گیا چونکہ 28 دسمبر کو مجھے لاہور جانا تھا آپ کے کمرہ میں حاضر ہوا تو کرسی پر ہشاش بشاش بیٹھے تھے اٹھ کر ملے حال پوچھا تو فرمانے لگے "میں تو ٹھیک ہوں بس یہ ٹیسٹ وغیرہ کر رہے ہیں مگر سب نتائج ٹھیک آ رہے ہیں اچھا ہے تسلی ہو جائے گی کل اللہ نے چاہا تو گھر چلا جاؤں گا آپ ہو آئیں اللہ آپ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔"

اتنے میں ایک برقع پوش خاتون اور ایک مرد کمرہ میں داخل ہوئے تو میں نے جلدی سے جگہ خالی کی اور اٹھ کر سلام کہتے ہوئے چل پڑا تا ان کے مہمانوں کے ملنے میں مخل نہ ہوں مگر چوہدری صاحب نے آواز دے کر دروازے سے واپس بلایا کہ اتنی کیا جلدی ہے میں نے عرض کی کہ آپ کے مہمان آ گئے ہیں اب میں نے سوچا کہ چلا جاؤں واپس بلایا معانقہ کیا اور فرمانے لگے آپ سے صرف صدر حلقہ کے ہی تعلقات نہیں ہیں بلکہ ہمارے تو اور بھی بہت تعلقات ہیں ہاں اب آپ جا سکتے ہیں ان کی یہ ملاقات میری آخری ملاقات ہی ثابت ہوئی کیونکہ جب ہفتہ کے بعد میں کراچی پہنچا تو سنا آپ I.C.U میں داخل ہیں ملاقات ممکن نہیں پھر یہ خبر ملی کہ خالق حقیقی کا بلاوا آ گیا ہے اور وہ اس کے حضور حاضر ہو گئے ہیں اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب کو غریق رحمت کرے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے آمین کراچی کی جماعت کو ہمیشہ ہی ایسے مستعد اور فدائی کام کرنے والا عطا کرتا رہے جس سے جماعت کراچی کا نام ہمیشہ اونچا ہی رہے آمین۔

یادرفتگان

عزیز احمد بشیر آباد

محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ

میری اہلیہ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ جو مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف ساعیلہ ضلع گجرات کی دختر اور حضرت مولوی فضل دین صاحب کھاریاں رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نواسی تھیں' تین اور چار جولائی 1996ء کی درمیانی شب ایک طویل علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں۔

آمنہ بیگم صاحبہ ایک مثالی ماں کی بیٹی اور اخلاص کی پیکر نانی کی نواسی ہونے کے ناطے خود بھی بعض قابل ستائش اوصاف کی مالک تھیں۔ ان کی روح کو ایصال ثواب کے لئے ان اوصاف میں سے بعض کا ذکر ذیل کی سطور میں کیا جا رہا ہے۔

عبادات کی پابندی کے ساتھ ساتھ موصوفہ کو ذکر الٰہی اور دعا میں خاص شغف تھا۔ اور ان گنت عربی دعائیں ازبر تھیں۔ کلام الٰہی سے ایسا پیار تھا کہ مروجہ تعلیم بالکل معمولی ہونے کے باوجود کلام الٰہی کا پنجابی ترجمہ یاد کیا ہوا تھا۔ کلام الٰہی کے مضامین پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس قدر دسترس تھی کہ بعض اوقات مجھے کسی جماعتی پروگرام میں تقریر کرنا ہوتی تو متعلقہ موضوع کے بارے میں مواد کی تلاش میں دشواری پیش آتی تو آخر ان کی طرف رجوع کرتا۔ تو تھوڑے بہت تامل کے بعد عموماً کہتیں فلاں حصے میں دیکھیں۔ چنانچہ مطلوبہ مواد مل جاتا۔

کم گو اور تنہائی پسند تھیں۔ جس کے باعث غیبت جیسی لعنت سے عموماً محفوظ رہتیں۔ یہی وجہ ہے کہ کسی عورت نے زندگی بھر یہ نہیں کہا کہ انہوں نے لگائی بجھائی کی ہے۔ اور طبعاً بھی ان باتوں سے آپ کے دل میں نفرت تھی۔

تسلیم و رضا کی تو گویا پیکر تھیں۔ عموماً گھر کی خریداری وغیرہ کے سلسلہ میں بازار جانے کا ویسے ہی شوق نہ ہوتا تھا۔ کپڑے جوتی وغیرہ جو بھی میں خرید لا کر دیتا' بخوشی قبول کر لیتیں۔ حالانکہ ایک خوشحال گھرانہ کی چشم و چراغ تھیں' اور بچپن بہت ناز و نعم میں گزرا تھا۔

اپنے اکلوتے بیٹے عزیزم رشید احمد طیب (حال مربی سلسلہ ضلع بہاولنگر) کو میں نے وقف کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تو کسی دنیادار عورت کی طرح ایک بار بھی یہ نہیں کہا کہ ہمارا تو ایک ہی بیٹا ہے' بلکہ خندہ پیشانی سے کہا کہ ضرور کریں۔

میرا تو معاملہ ہی اور تھا لیکن موصوفہ اپنے بہن بھائیوں میں سے بھی کسی کی بات پر کبھی اعتراض یا انکار نہ کرتی تھیں۔ بڑے نے جو کہا ہمیشہ اٰمنّا صدّقنا کی صورت میں جواب دیا۔

مالی قربانی کے جذبہ کا یہ عالم تھا کہ موصیہ ہونے کے ساتھ ساتھ حضرت امام جماعت کی دیگر تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ چنانچہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے نصرت جہاں سکیم کے تحت بیت الذکر کوپن ہیگن کی خاطر عورتوں میں چندہ کی تحریک فرمائی تو اپنا کچھ زیور اور نقدی پیش کر دی۔

احباب و خواتین جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

OOO

بقیہ صفحہ 4

ہوں گے۔ ان کا تو بطور خاص یہ فرض بنتا ہے کہ وہ قرضہ چکائیں بلکہ زائد عطا کریں۔ آیئے شمع سے شمع جلائیں۔ ربوہ کو تعلیم یافتہ بنائیں۔

رابطہ کا پتہ:۔ انجینئر عطاء الحیٔ ناصر باجوہ
(ناظم امور طلباء)
مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔
فون: (گھر)211266
دفتر948 مغرب کے بعد

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"سمجھ لو اور خوب سمجھ لو کہ نرا علم و فن اور خشک تعلیم بھی کچھ کام نہیں دے سکتی۔ جب تک کہ عمل اور مجاہدہ اور ریاضت نہ ہو۔ دیکھو سرکار بھی فوجوں کو اسی خیال سے بے کار نہیں رہنے دیتی۔ عین امن و آرام کے دنوں میں بھی مصنوعی جنگ برپا کر کے فوجوں کو بیکار نہیں بیٹھنے دیتی۔ اور معمولی طور پر چاندماری اور پریڈ وغیرہ تو ہر روز ہوتی ہی رہتی ہے۔ جیسا ابھی میں نے بیان کیا کہ میدان کارزار میں کامیاب ہونے کے لئے جہاں ایک طرف طریق استعمال اسلحہ وغیرہ کی تعلیم اور واقفیت کی ضرورت ہے وہاں دوسری طرف ورزش اور محل استعمال کی بھی بڑی بھاری ضرورت ہے اور نیز حرب و ضرب کے لئے تعلیم یافتہ گھوڑے چاہئیں۔ یعنی ایسے گھوڑے جو توپوں اور بندوقوں کی آواز سے نہ ڈریں اور گرد و غبار سے پراگندہ ہو کر پیچھے نہ ہٹیں بلکہ آگے ہی بڑھیں۔ اسی طرح نفوس انسانی کامل ورزش اور پوری ریاضت اور حقیقی تعلیم کے بغیر اعداء اللہ کے مقابل میدان کارزار میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔"

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"جب تک انسان مجاہدہ نہ کرے گا دعا سے کام نہ لے گا وہ غمہ جو دل پر پڑ جاتا ہے دور نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (۔) یعنی خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی آفت اور بلا کو جو قوم پر آتی ہے دور نہیں کرتا ہے جب تک خود قوم اس کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔ ہمت نہ کرے۔ شجاعت سے کام نہ لے۔ تو کیوں کر تبدیلی ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ایک لاتبدیل سنت ہے۔ پس ہماری جماعت ہو یا کوئی ہو وہ تبدیل اخلاق اسی صورت میں کر سکتے ہیں جب کہ مجاہدہ اور دعا سے کام لیں ورنہ ممکن نہیں ہے۔

روزنامہ جنگ کا اداریہ

اخبارات میں سے

اڈیالہ جیل راولپنڈی میں محرم کا ماتمی جلوس نکالنے کی اجازت نہ ملنے پر تالے توڑ کر سزائے موت کے قیدیوں کو رہا کرا لیا گیا' جگہ جگہ آگ لگا دی گئی۔ جیل کا ریکارڈ نذر آتش کر دیا گیا جس پر جیل کے عملے اور قیدیوں کے درمیان شدید جھڑپوں میں 110 افراد زخمی ہو گئے۔ اخباری اطلاع کے مطابق تیں قیدیوں کی حالت تشویش ناک ہے۔ پولیس نے بے دریغ آنسو گیس استعمال کی۔ جیل حکام کا موقف یہ ہے کہ انہوں نے ماتمی جلوس نکالنے کی اجازت دے دی تھی لیکن جلوس کے شرکاء سزائے موت کے قیدیوں کو بھی جلوس میں شامل کرنا چاہتے تھے جس پر اجازت نامہ منسوخ کر دیا گیا اور اس کے رد عمل کے طور پر یہ سانحہ رونما ہوا۔

جہاں تک جیل کے اندر مذہبی رسوم ادا کرنے کا تعلق ہے اس پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی اور ہر شخص کو اپنے عقیدے کے مطابق مذہبی رسوم ادا کرنے کی اجازت ہونی چاہئے۔ دراصل پاکستان میں اس وقت مذہبی انتہاپسندی نے جو خوفناک صورت حال اختیار کر لی ہے' اڈیالہ جیل میں ہونے والا یہ ہنگامہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ مذہبی انتہاپسندی نے صبر اور برداشت کی قوت چھین لی ہے۔ یہ صورت حال افسوسناک ہی نہیں تشویش ناک بھی ہے۔ اگر شرکائے جلوس بھی جیل کے قواعد و ضوابط کا خیال رکھتے اور جیل کے عملہ کی قانونی مجبوریوں کا احساس کرتے تو اس افسوس ناک صورت حال سے بچا جا سکتا تھا۔ ملک اس وقت مذہبی انتہاپسندی اور دہشت گردی کی جس آگ میں جل رہا ہے اس سے اسے بچانا ہر محب وطن پاکستانی کا فرض ہے۔ کیا یہ افسوس کی بات نہیں کہ محرم الحرام کے مقدس موقع پر ملک کے متعدد شہروں میں انتظامیہ کی مدد کے لئے فوج کو طلب کیا گیا ہے اور حکومت جو طرح طرح کے سنگین مسائل میں الجھی ہوئی ہے۔ مذہبی انتہاپسندی نے اس کے لئے ایک نیا سنگین مسئلہ کھڑا کر دیا ہے۔ ہمارے دشمن اس صورت حال سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور مذہب کو ہدف تنقید بنایا جا رہا ہے۔ یہ صورت حال پوری قوم کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

(روزنامہ جنگ 12- مئی 1997ء)

OOO

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سنگاپور میں جنگی ہتھیاروں کی نمائش

سنگاپور مشرق بعید کے ان ممالک میں سے ہے جنہوں نے حالیہ دہائی میں بہت ترقی کی ہے۔ مشرق بعید کے ممالک جنوبی کوریا' تائیوان' ملائیشیا اور انڈونیشیا ان ممالک میں شامل ہیں جو صنعتی اعتبار سے ترقی کے نئے میدانوں میں داخل ہو چکے ہیں اور اپنی نسل کے پیشرو جاپان کے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔

سنگاپور کی صنعتی ترقی کا ایک اظہار گزشتہ دنوں اس طرح دیکھنے میں آیا کہ سنگاپور میں جنگی ہتھیاروں اور اسلحہ کی ایک بہت بڑی نمائش کا انعقاد عمل میں آیا۔ جو ایشیا میں ہونے والی اسلحہ کی سب سے بڑی نمائش ہے۔ اس چار روزہ نمائش میں 18 ملکوں کی 400 اسلحہ ساز کمپنیاں حصہ لے رہی ہیں۔ اس نمائش کو دیکھنے کے لئے ہزاروں سفارت کار اور فوجی افسران سنگاپور میں موجود ہیں۔

سرد جنگ یعنی امریکہ سوویت یونین کے درمیان محاذ آرائی کے خاتمہ سے ایشیائی ممالک کو یہ احساس ہو گیا ہے۔ کہ اب انہیں اپنا دفاع خود کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایشیائی ممالک خاص طور پر جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک میں اسلحہ کی دوڑ لگ گئی ہے۔ سرد جنگ کے خاتمے پر یورپ اور امریکہ کے دفاعی بجٹوں میں بہت کمی کر دی گئی ہے اس کے برعکس ایشیائی ممالک کے دفاعی بجٹوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ اندازہ ہے کہ سال 2010 تک ایشیائی ممالک میں دفاعی ساز و سامان کی پیدا وار دنیا کی کل پیداوار کا تیسرا حصہ ہو گی۔ سنگاپور میں ہونے والی اسلحہ کی یہ بہت بڑی نمائش اسی حقیقت کا اظہار کر رہی ہے۔

OOO

کشمیری رہنماؤں کی بھوک ہڑتال

بھارتی پارلیمنٹ کے سامنے کشمیری لیڈروں نے پیر کو غیر معینہ عرصہ کے لئے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ یہ ہڑتال مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے غیر انسانی رویے کے خلاف کی گئی ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس' جو مقبوضہ کشمیر میں جدوجہد آزادی میں مصروف مختلف تنظیموں کی نمائندہ جماعت ہے' اس کے دو لیڈروں عبد الغنی بٹ اور یاسین ملک نے یہ احتجاجی بھوک ہڑتال شروع کی ہے۔ جب تک بھارتی فوج کشمیریوں کا قتل عام اور کشمیری عورتوں کی بے حرمتی کا سلسلہ بند نہیں کرتی یہ بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔

اس کے ساتھ ہی مقبوضہ کشمیر میں پہیہ جام ہڑتال سے کاروبار زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ متعدد علاقوں میں ہڑتال اور جلوس نکالے گئے ہیں۔ دو روزہ ہڑتال کی وجہ سے کاروباری مراکز سکول کالج عدالتیں اور بینک بند رہے۔ سڑکوں پر گاڑیاں بھی نہیں چلیں۔ گزشتہ روز جموں سے سیکریٹریٹ سری نگر منتقل کرنے کے پہلے دن متعدد علاقوں میں اس وقت مظاہرے شروع ہوئے جب عوام نے وزراء کو سخت پہرے میں سیکرٹیریٹ جاتے دیکھا۔

OOO

لالو پرشاد کے خلاف سی بی آئی کی کارروائی

بھارت کے طاقتور تفتیشی ادارے سی بی آئی' سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن' نے بھارت کے سرکردہ سیاستدان' حکمران جماعت جنتا دل کے سربراہ اور بہار کے وزیر اعلیٰ لالو پرشاد یادیو کے خلاف تین سو ملین ڈالر کے سرکاری فنڈز کی خورد برد کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لئے باضابطہ اجازت طلب کر لی ہے۔

بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق بہار کے گورنر کو 600 صفحات پر مشتمل ایک رپورٹ پیش کی گئی ہے جس میں یادیو پر مویشیوں کے چارہ اور زرعی آلات کے لئے مختص فنڈز کو غیر قانونی طور پر نکالنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ گورنر جو بھارتی قانون کے تحت وزیر اعلیٰ کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی اجازت دے سکتے ہیں' نے کہا ہے کہ وہ اس رپورٹ کے مطالعہ کے بعد اپنے فیصلہ کا اعلان ایک ماہ کے اندر کریں گے۔

OOO

روس چیچنیا معاہدہ

روس کے صدر بورس یلسن اور چیچنیا کے لیڈر ارسلان مسکاروف نے گزشتہ روز جنگ بندی کے ایک سمجھوتے کو آگے بڑھاتے ہوئے امن کے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔ دستخطوں کی اس تقریب کے بعد روسی صدر نے کہا کہ یہ ایک تاریخی معاہدہ ہے اس کے ذریعے روس اور چیچنیا کے درمیان چار سو سال سے جاری پرانی جنگ کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔

OOO

ایران کا ہولناک زلزلہ

ایران کے صوبہ خراسان اور شمالی مغربی علاقہ میں زلزلہ آنے سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 4 ہزار ہو چکی ہے۔ اردبیل میں ایک اور زلزلہ آیا۔ بی بی سی کے مطابق زلزلے سے زیادہ متاثر ہونے والا علاقہ اسی طرح سے ہیں اور وہاں پر کوئی قابل ذکر امدادی کام ابھی تک شروع نہیں ہو سکا۔

ایران کو زلزلہ زدگان کی امداد کے حوالے سے اختلاف رائے پایا جاتا ہے بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ایران ایک امیر ملک ہے اس کو امداد کی ضرورت نہیں ہے۔

دریں اثناء ایران نے برطانیہ کی ایک کمپنی کی طرف سے بھجوایا جانے والا امدادی سامان واپس کر دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ برطانوی امدادی جماعتوں کی امداد قبول نہیں کرے گا۔ ایران کے ہمسایہ ممالک سعودی عرب' متحدہ عرب امارات' کویت' بحرین' سے خوراک خیمے کمبل دوائیں وغیرہ امدادی سامان لے کر ہوائی جہاز ایران میں اترے ہیں جاپان فرانس جرمنی اور مصر بھی امداد بھجوا رہے ہیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ وہ ریڈ کراس کے توسط سے امداد بھجوانے کو تیار ہے۔

OOO

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 17- مئی 1997ء

12-00 رات۔ اردو کلاس۔
1-00 طبی معاملات۔ از ڈاکٹر ایم۔ ایچ خان۔
1-30 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ بیت الفضل لندن یو۔ کے۔ (16-5-97)۔
2-45 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
5-00 لقاء مع العرب۔
6-00 ایک عیسائی پادری۔ از۔ ایم۔ اے چیمہ صاحب نمبر1۔
7-00 اردو کلاس۔
8-00 کمپیوٹرسب کے لئے حصہ نہم۔
9-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (16-5-97)
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
11-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (16-5-97)۔
12-50 لقاء مع العرب۔
1-50 اردو کلاس۔
2-50 اردو پروگرام۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
4-30 چینی زبان سیکھئے۔
5-00 مجلس سوال و جواب۔ حضرت صاحب کے ساتھ (3-5-97)۔
6-30 بنگالی پروگرام۔
7-00 بچوں کی ملاقات۔ حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ 17-5-97
8-00 لقاء مع العرب۔
9-00 عربی پروگرام۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ آیئے عبادت کرنا سیکھیں۔
11-00 جرمن پروگرام۔

اتوار 18- مئی 1997ء

12-00 رات اردو پروگرام۔
1-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
2-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (17-5-97)۔
3-00 چینی زبان سیکھئے۔
3-30 حکایات شیریں۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر آیئے عبادت کرنا سیکھیں۔
5-00 لقاء مع العرب۔
6-00 کینیڈین ہورائزن۔ نمبر13۔
7-00 اردو کلاس۔
8-00 چینی زبان سیکھئے۔
9-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (17-5-97)۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ آیئے عبادت کرنا سیکھیں۔
11-00 سرائیکی پروگرام (حصہ دوئم)۔
12-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
12-45 لقاء مع العرب۔
1-50 اردو کلاس۔
3-00 اراؤنڈ دی گلوب آل پاکستان انڈسٹریل نمائش (آخری حصہ)۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔۔
4-30 چینی زبان سیکھئے۔
5-00 مجلس سوال و جواب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ از انصار اللہ یو۔ کے۔ (8-7-95) حصہ دوئم۔
6-00 بنگالی پروگرام۔
7-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ۔ 18-5-97
8-00 لقاء مع العرب۔
9-00 البانین پروگرام۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ پروگرام از واقفین نو چک چٹھہ۔
11-00 جرمن پروگرام۔

یاد دہانی رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

O امید ہے آپ بفضلہ تعالیٰ خیرت سے ہوں گے۔

مجلس مشاورت 1991ء کا فیصلہ کہ

"وکالت دیوان چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام کرے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم ملک احسان اللہ صاحب سابق مربی بلاد افریقہ نے مورخہ 97-4-13 کو بعد عصر بیت الحمد ناصر آباد شرقی ربوہ میں عزیزہ امتہ الودود صاحبہ بنت مکرم محمد رفیع احمد صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیز مکرم رشید احمد صاحب ولد چوہدری سعید احمد صاحب نیو جرسی امریکہ سے پندرہ ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر کیا۔ عزیزہ امتہ الودود صاحبہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے رفیق حضرت مولوی عمر دین صاحب آف شادیوال کے فرزند اکبر مکرم مولوی محمد شفیع صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ شادیوال ضلع گجرات کی پوتی اور مکرم مرزا محمد دین صاحب آف چوکنانوالی (وفات یافتہ) قادیان کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت احمدیہ سے اس رشتہ کے بابرکت اور ثمر آور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 97-4-16 کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ عزیزہ کا نام منیبہ احمد تجویز ہوا ہے۔ عزیزہ مکرم چوہدری مقبول احمد چیمہ صدر جماعت چک R-6/111 ضلع بہاولنگر کی پوتی اور محترمہ امتہ الرشید بیگم صاحبہ محلہ دارالبرکات کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بچی کو سعادت مند و خادمہ دین بنائے۔

○ مکرم ندیم شمس صاحب آف کراچی کو اللہ تعالیٰ نے 17- اپریل 97ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام شیث بن ندیم تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر استاذ جامعہ احمدیہ کا نواسہ اور مکرم صدیق شمس صاحب آف کراچی کا پوتا ہے۔ اللہ تعال بچے کو سعادت منداور خادم دین بنائے۔

تقریب شادی

○ مکرم مولود احمد خان صاحب ابن مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب لاہور کا نکاح مورخہ 9 اگست 1996ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر بہراہ عزیزہ نوشابہ خانم صاحبہ بنت مکرم محبوب احمد جاوید صاحب پڑھا۔ تقریب رخصتی مورخہ 97-4-12 لاہور میں منعقد ہوئی اور دعوت ولیمہ کا اہتمام اسلام آباد میں کا گیا۔ شرکاء کی چائے سے تواضع کی گئی۔ ہر دو تقریبات پر مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب سے اس شادی کے مثمر بثمرات حسنہ اور ہر جہت سے مبارک ہونے کی درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مرزا مبشر اقبال صاحب ابن مکرم مرزا منظور احمد صاحب، مسعود آباد فیصل آباد کی شادی ہمراہ عزیزہ نعیمہ سمن صاحبہ بنت مکرم میاں محمد اسلم شریف صاحب ملتان سے 28- مارچ کو ہوئی بارات فیصل آباد سے ملتان گئی اور رخصتی کے بعد بخیر و عافیت رات واپس فیصل آباد پہنچ گئی۔ ان کا نکاح تین سال قبل مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ملتان نے بیت احمدیہ ملتان میں پڑھا تھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر طرح سے بابرکت فرمائے۔

والدین اور قائدین

اضلاع و مربیان اطفال

اضلاع متوجہ ہوں

1- مربیان اطفال اضلاع و مجالس کا تقرر کروائیں۔

2- جہاں بیوت الذکر نہیں وہاں جماعت سینٹر مقرر کروائیں۔

3- والدین بچوں کی تربیت کے لئے نظام جماعت سے تعاون فرماویں۔

4- دینی معلومات میں اضافہ کی طرف توجہ کے لئے کلام الہی کلاسز کا بندوبست کروائیں۔

5- حضرت صاحب سے تعلق پیدا کرنے کے لئے دعائیہ خطوط لکھوائیں۔

6- بیوت الذکر میں حاضری کی طرف توجہ دلائیں۔

7- بچوں میں اچھے اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

8- بچوں کی اصلاح کی کوشش کریں۔ جہاں کوئی قابل اصلاح امر دیکھیں اس میں بہتری کی کوشش کریں۔

(مربی اطفال پاکستان)

زیارت مرکز واقفین نو وحدت کالونی گروپ لاہور

○ واقفین نو حلقہ جات اچھرہ، رحمانپورہ، وحدت کالونی علامہ اقبال ٹاؤن اور نیاز بیگ کا ایک گروپ 97-3-21 کو بعد از جمعہ بیت التوحید لاہور سے روانہ ہوا۔ وفد میں 47- واقفین نو اور 94 والدین اور دوسرے رشتہ دار شامل تھے۔ ساڑھے سات بجے رات دارالضیافت ربوہ میں وفد کا استقبال مکرم کلیم احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ نمائندہ وکالت وقف نو اور محترم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر دارالضیافت نے کیا۔ وفد کو دفتر الفضل، بہشتی مقبرہ، دفتر وکالت وقف نو اور حضرت صاحب کے باغات کی سیر کروائی گئی۔ واقفین نو اور ان کی ماؤں کی ملاقات حضرت آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ کے ساتھ کروائی گئی۔ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور مکرم مولانا جمیل الرحمن رفیق صاحب نے بچوں اور والدین کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا 97-3-23 کو یہ وفد شام ساڑھے سات بجے اللہ کے فضل سے بخیریت واپس لاہور پہنچ گیا۔ وکالت وقف نو محترم حفیظ اللہ خان صاحب انچارج گروپ اور معاونہ ضلع محترمہ امتہ الکریم صاحبہ اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے تمام احباب کی از حد ممنون ہے۔ جنہوں نے یہ پروگرام تشکیل دے کر پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

(وکالت وقف نو)

ایڈونچر فاؤنڈیشن کے پروگرام

○ ایڈونچر فاؤنڈیشن کی طرف سے سال 1997ء میں آئندہ جو تربیتی پروگرام پیش کئے جا رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

○ 14 تا 21- جون سوات / کاغان میں ٹریکنگ اور کیمپنگ کے تربیتی کورسز- فیس 1500/- فی کس۔

○ 6 تا 20- جولائی شندور میلہ کے لئے سائیکل سفر- گلگت / چترال- فیس- 3500/- فی کس۔

○ 11 تا 24- اگست ملکہ پربت- کاغان کو سر کرنے کا ایکسپی ڈیشن- فیس- 7500/- فی کس۔

○ ستمبر ایڈونچر فاؤنڈیشن اور الھائن کلب کے مشترکہ تربیتی کورسز۔

○ 9- ستمبر سرسبز وطن- مارگلہ اور گلگت میں شجرکاری- فیس- 200/- فی کس۔

○ 24 تا 26- اکتوبر کوہ پیمائی کا تربیتی کورس- خانپور- فیس- 500/- فی کس۔

○ 23 تا 30- نومبر کشتی رانی دریائے سندھ- لیہ تا تونسہ- فیس- 3000/- فی کس۔

○ 25 تا 28- دسمبر ٹریکنگ اور کیمپنگ تربیتی کورس- مارگلہ / گلگت فیس- 500/- فی کس۔

(صدر مجلس سیاحت ربوہ)

سالانہ تربیتی پروگرام واقفین نو کراچی

○ مورخہ 10- جنوری 97ء کو صبح 9 تا 1 بجے دوپہر بمقام مارٹن روڈ کراچی تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ صدارت مکرم کمانڈر عبدالرحمان صاحب سیکرٹری تحریک جدید کراچی نے امیر صاحب کی نمائندگی میں کی۔ تلاوت نعت، نظم اور تقاریر ہوئیں۔ واقفین نو نے بہت اچھی تیاری کے ساتھ حصہ لے پروگرام کو مزید دلچسپ بنا دیا۔ آخر پر محترم صدر مجلس نے انعامات تقسیم فرمائے۔ یہ انعامات مختلف گزشتہ علمی مقابلوں کے تھے جو اس موقع پر دیئے گئے۔ پروگرام کی ریکارڈنگ MTA کے لئے کی گئی۔ پروگرام کے آخر پر جملہ حاضرین کو ریفریشمنٹ دی گئی۔ اس پروگرام میں مکرم سیٹھ منیر احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع کراچی کے ساتھ تعاون کرنے والے تمام احباب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وکالت وقف نو)

تربیتی نمائش واقفین نو نارووال شہر

○ 30- مارچ 1997ء کو واقفین نو نارووال کے لئے ایک تربیتی نمائش منعقد کی گئی۔ اس میں "یوم بانی سلسلہ احمدیہ" 23- مارچ کے حوالہ سے تصاویر رکھی گئی تھیں۔ ویڈیو کے ذریعہ حضرت صاحب کا ایک دورہ دکھایا گیا۔ تاریخی مقامات کی ویڈیو دیکھ کر بچے بہت محظوظ ہوئے۔ بچوں کے لئے تربیتی و تفریحی پروگرام بھی رکھا گیا تھا جس سے بچوں کا لطف دوبالا ہو گیا۔ وکالت وقف نو مکرم مرزا طاہر احمد صاحب سیکرٹری وقف نو نارووال اور محترمہ مسز عظمت اللہ خان صاحبہ اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے دیگر احباب کی از حد ممنون ہے۔ جنہوں نے یہ دلچسپ پروگرام تشکیل دے کر پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

(وکالت وقف نو)

احمدی طالبات متوجہ ہوں!

○ وہ تمام احمدی طالبات جو کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کرنی چاہتی ہیں وہ داخلہ لینے سے قبل اس بات کا جائزہ لے لیں کہ مطلوبہ مضمون / کورس کسی ایسے تعلیمی ادارے میں کیا جائے جہاں مخلوط تعلیمی نظام نہ ہو بلکہ صرف طالبات زیر تعلیم ہوں۔ اگر ایسا تعلیمی ادارہ میسر نہ ہو تو پھر مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ سے قبل حضرت صاحب سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت لینی لازمی ہے۔ اجازت حاصل کرنے کے لئے درخواست فارم نظارت تعلیم سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ فارم پر کر کے واپس نظارت تعلیم کو بھجوائیں۔

اسی طرح ایسی احمدی طالبات جو لاعلمی کے سبب بغیر اجازت حضرت صاحب کے کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لے چکی ہیں۔ ان کے لئے بھی لازمی ہے کہ وہ فوری طور پر نظارت تعلیم سے درخواست فارم حاصل کر کے اسے پر کریں اور واپس نظارت تعلیم کو بھجوائیں تا حضرت صاحب کی خدمت میں کیس پیش کیا جاسکے۔

(نظارت تعلیم)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 16- مئی- 1997ء
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس فقیر محمد کھوکھر نے فیصلہ دیا ہے کہ ایگزٹ کنٹرول لسٹ کا قانون غیر آئینی ہے۔ اس قانون کے تحت ایک ایسی لسٹ تیار کی جاتی ہے جس میں ایسے لوگوں کے نام درج ہوتے ہیں جن کے ملک سے باہر جانے پر حکومت پابندی لگا دیتی ہے۔ فاضل جج نے کہا کہ یہ قانون مارشل لاء دور میں نافذ ہوا۔ اس سے حکومت کو "ان گائیڈڈ" اور ان کنٹرولڈ اختیارات حاصل ہوئے جو غیر آئینی ہے۔ دوسرے ملک میں جانا بنیادی حق ہے۔ ملک میں واپس آنے پر بھی پابندی نہیں۔ اگر پابندی ہوتی تو امریکہ کینیڈا جیسے ممالک دریافت نہ ہوتے۔ بیرون ملک جانے کے لئے پاسپورٹ اور دیگر دستاویزات کا ہونا ضروری ہے۔ پاسپورٹ ایکٹ مجریہ 1922 میں گائیڈ لان موجود تھی۔ جبکہ ای سی ایل کے قانون میں اپیل کی گنجائش بھی نہیں۔ ای سی ایل کا قانون فطری انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہے۔ صرف اس شخص پر پابندی عائد کی جاسکتی ہے جس کے خلاف ملکی سالمیت یا کسی دوسرے معاملے سے متعلق ٹھوس جائز اور معقول وجوہ ہوں۔ فاضل جج نے یہ فیصلہ پیپلزپارٹی کے مسٹر واجد شمس الحسن کی درخواست پر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ایمر جنسی ہو تو متعلقہ شخص کو 14 دن کے اندر اندر وجوہ بتانا ضروری ہیں۔

○ دہشت گردوں کا سراغ مل گیا ہے حکومت نے اپریشن کی تیاری شروع کردی ہے۔ دہشت گردوں کی تعداد 125 کے لگ بھگ ہے۔ حکومتی ایجنسیوں نے معلومات حاصل کرلی ہے۔

○ وزیر اعظم نے اٹک آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی وزیر اعظم آئی کے گجرال سے ملاقات بریک تھرو (اہم پیش رفت) ہے۔ کشمیر سمیت تمام تنازعے ورکنگ گروپ حل کریں گے۔ مذاکرات سے کشیدگی کا ماحول بہتر بنانے کا راستہ کھل گیا ہے۔ بھارتی وزیر اعظم کا جذبہ خوش آئند ہے یہ نہیں سمجھ لینا چاہئے کہ مسئلہ کشمیر 24 گھنٹوں میں حل ہو جائے گا۔ کشمیر کا تنازعہ ایک دوسرے کو دھمکیاں دینے سے حل نہیں ہو سکتا 50 سالہ روایت کو بدلنا ہوگا۔

○ ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قیمت میں ایک بار پھر 48 پیسے کی کمی ہو گئی۔ یہ حالیہ برسوں میں ایک دن میں ہونے والی سب سے بڑی کمی ہے۔ اوپن مارکیٹ میں اب ڈالر کی قیمت فروخت 41 روپے 78 پیسے ہو گئی۔

○ وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ حکومت کا محکمہ اطلاعات اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اخبارات سنسنی خیز خبریں شائع نہ کریں انہوں نے قومی اسمبلی میں امن وامان کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ امن وامان کے لئے خفیہ ایجنسیوں کو بھی متحرک کرنے کا فیصلہ کیا ہے ہوم سیکرٹری کی سربراہی میں انٹیلی جنس بیورو' انٹر سروسز انٹیلی جنس' اور ملٹری انٹیلی جنس پر مشتمل ایک مشترکہ انٹیلی جنس کمیٹی قائم ہوگی۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے دو جج صاحبان پر مشتمل ڈویژن بنچ نے فیصلہ دیا ہے کہ کسی کو صرف الزامات کی بناء پر بیرون ملک جانے سے نہیں روکا جا سکتا۔ یہ نہ صرف انسانی حقوق بلکہ عدالت کے اس فیصلے کی بھی خلاف ورزی ہے کہ بلا روک و ٹوک سفر ہر شہری کا حق ہے۔ اسے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے پیپلزپارٹی کے گلزار احمد خان کو بیرون ملک جانے کی اجازت دے دی۔ ان کو کہا گیا ہے کہ وہ 50 لاکھ کے عدالتی بانڈز جمع کرائیں اگر وہ چھ ہفتوں میں وطن واپس نہ آئے تو مذکورہ بانڈز ضبط کرلئے جائیں گے۔

○ بینکاری میں انقلابی اصلاحات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے تحت قرض نادہندگان کو جیلوں میں ڈالنے اور اثاثے ضبط کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ لوگ اس وقت تک جیل میں رہیں گے جب تک ان کے لواحقین رقم واپس نہیں کرتے۔ چیک کیش نہ ہونے پر اس کے جاری کرنے والے کو ایک سال قید کی سزا دی جائے گی۔

○ پاکستان اور ترکمانستان نے گیس پائپ لائن بچھانے کے سمجھوتے پر دستخط کردیئے ہیں۔ ترکی ایران اور ترکمانستان نے بھی الگ گیس پائپ کے لئے سمجھوتہ کرلیا۔ بی بی سی نے اس دوسرے معاہدے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران ترکمانستان کی گیس افغانستان کے راستے کراچی کی بندرگاہ تک پہنچانے کا منصوبہ پیچھے چھوڑنا چاہتا ہے۔

○ شرپسندوں نے اخبارات سرکاری اداروں' خبر رساں ایجنسیوں اور کارپوریشنوں کو فیکس پر ایک جعلی نوٹیفیکیشن بھیج دیا کہ حکومت نے جمعہ اور ہفتہ کی دو چھٹیاں بحال کر دی ہیں۔ اس میں اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کا نام استعمال کیا گیا تھا۔ بعد میں متعلقہ سیکرٹری نے اس کو جعلسازی قرار دیا اور کہا کہ کوئی نوٹیفیکیشن جاری نہیں کیا گیا یہ ملک میں انتشار پھیلانے کی کوشش تھی۔

○ صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ امن برقرار رکھنے کے لئے حکومت کسی سیاسی دباؤ میں نہ آئے۔ انہوں نے مختلف سیاسی لیڈروں سے ملاقات میں کہا کہ سیاسی بے چینی کا دور ختم ہوچکا ہے۔ احتساب غیر جانبدارانہ ہے۔ بے نظیر سے اختلافات اصولی تھے موجودہ حکومت سے تعلقات دوستانہ ہیں۔

○ سپاہ صحابہ کے بعض کارکنوں کے والدین نے گھروں پر پولیس اور خفیہ اداروں کے چھاپوں سے تنگ آکر اپنے بیٹوں کو عاق کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کے لئے اشتہارات شائع کروائے جارہے ہیں۔

○ صوبوں کو آئینی خود مختاری دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

شیئرز و غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ڈالر ایکسچینج
آفس: 6-8 گیلری نمبر 4 ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
فون دفتر: 730288
رہائش: 726524
موبائیل: 0300-661524
پروپرائیٹر: ملک عبدالصمد

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
40 گرام /30 روپے، 40 گرام /90، 100 گرام /150 روپے
اکسیر اولاد نرینہ (رجسٹرڈ)
/250
• ہمدردانہ مشورہ
• کامیاب علاج
• مفید و مجرب ادویہ
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

اعلان داخلہ
الصادق ماڈرن نرسری (پری سکول) ربوہ میں جونیئر، سینئر نرسری کا داخلہ برائے سال 98-1997ء فی الحال جاری ہے۔
عمر جونیئر نرسری 2½ تا 3½ سال
عمر سینئر نرسری 3½ تا 4½ سال
نوٹ: سینئر نرسری کی سیٹیں کم تھیں اب 14 مئی سے چند مزید سیٹوں کا بندوبست کیا گیا ہے۔ جن بچوں کو داخلہ پہلے نہیں مل سکا تھا اب پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر داخل ہو سکتے ہیں
مینیجر

مفید اور مؤثر **مشروبات**
خوش ذائقہ
موسم گرما کیلئے اور خصوصاً شادی بیاہ کے مواقع کیلئے 100٪ خالص اور لذیذ مشروبات
شربت بادام فی بوتل -/55
شربت فرحت افزاء " -/50
شربت صندل " -/50
شربت بزوری " -/45
شربت جگر خاص " -/60
تیار کردہ: **خورشید یونانی دواخانہ**
فون: 211536 (رجسٹرڈ) ربوہ

جانوروں کی دیگر امراض مثلاً منہ کھر، گل گھوٹو، زہرباد، تھنوں کی
سرکن اور اپھارہ کے علاوہ
سوزش، ناڑ، گلٹی، اخراج رحم (اوانس نکالنا)، بانجھ پن، دودھ کی کمی، بندش اور واہ وغیرہ کیلئے مفید و مؤثر "کیوریٹو" ادویات اپنے شہر کے سٹورز سے طلب فرمائیں معلومات کیلئے کیوریٹو وٹرنری گائیڈ -/5 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر طلب فرمائیں۔
وٹرنری ڈاکٹرز اور سٹورز کیلئے معقول کمیشن
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون: آفس: 771 سیلز آفس: 211263 فیکس: 212299

حیرت انگیز
سیل
اب ہم نے اپنے کرم فرماؤں کے پرزور اصرار پر شادی بیاہ کی مکمل ورائٹی پر بھی سیل شروع کر دی ہے۔
صرف چند ہفتوں کیلئے فائدہ اٹھائیں
باجوہ کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ
فون: 568